نمبر 2054

کتاب کا نام.. :۔ خلاصۃ الاخبار

مصنف......... :۔ غیاث الدین بن ہمام الدین خواندمیر

سایز............ :۔ ۲۵x۱۷،۵cm اوراق..... :۔ ۱۸۰ سطور..... :۔ ۲۲

مہر............ :۔ بندۂ شاہ عالمگیر

خط............ :۔ نستعلیق

آغاز............ :۔ خلاصۂ کلمات راویان اخبار انبیاء عالی مقدار ونقادۂ منشات واقفان آثار

اختتام........... :۔ معاویہ خلق را در مسجد جامع جمع ساختہ خطبہ خواند و بر زبان راند کہ من

موضوع........ :۔ تاریخ زبان..... :۔ فارسی

نوٹ.......... :۔ ناقص الآخر۔ پہلے سرورق کی ایک نوٹ کے مطابق اصل نسخہ ۵۲۰ اوراق اور ۱۶۵ اجزاء پر مشتمل تھا جس کہ معنی یہ ہوئے کہ کتاب کا دوتہائی حصہ سے کچھ کم غائب ہے۔

ناقص ہونے کے باوجود یہ نسخہ اس لئے اہم ہے کہ اسی سرورق پر مصنف کی یہ یادداشت اور مہر موجود ہے: انتقل هذا الكتاب الى مؤلفه الفقير الحقير غياث الدين بن همام الدين المدعو به خواند مير ستر عيوبه بالبيع الصحيح الشرعي في شهر ربيع الاول ۹۲۶ھ مہر (دو جگہ:) حسبی ربی وانا العبد الفقیر خواندمیر

اسی ورق پر ایک اور مالک کی ۲۹/شعبان/ ۹۴۷ھ کی (ملکیت کی) یادداشت اور مہر عبدالواثق بالملک المبین محمد بن شمس الدین (تین جگہ) ہے، ایک اور

مہر ہے جو صاف نہیں ہونے کی وجہ سے پڑھی نہیں جاتی۔ مالک مہر کا نام حبیب اللہ صرف پڑھا جاتا ہے۔

دوسرے سرورق پر مالک نسخہ جمال الدین محمد الجعفری کی یادداشت کے مطابق یہ نسخہ مصنف کی نظر سے گذرا ہے اور اس نے حاشیہ میں تصحیح و اضافے کیے ہیں۔

ایک اور مالک نے مصنف کے حالات شیخ محمد صادق بن شیخ محمد صالح اصفہانی کی صبح صادق اور میرزا سام صفوی کی تحفۂ سامی، سے نقل کیے ہیں۔ مصنف اواخر زندگی میں گجرات آیا اور وہیں اس کا انتقال ہوا۔

اسی سرورق پر دو عرض دیدے ہیں جس میں ایک کے نسخے مالک کی مہر: میرک شیخ ابن شیخ فصیح ۵-۱۰۴۲ ثبت ہے یہ عرضدیدہ ۳/ذیقعدہ ۸ھ [جلوس شاہجہان] کا ہے۔ دوسرا عرض دیدہ ۳/ذیقعدہ ۹ھ کا ہے۔

اسی سرورق پر محمد ابوبکر احمد آبادی کی یادداشت ہے دربلدۂ شاہجہان آباد ماہ ربیع الاول ۱۱۳۵ خمس و ثلثین و مایہ والف در ملک بندہ مجرم محمد ابوبکر احمد آبادی بشراء شرعی درآمد لطف اللہ بہ یعنی ربیع الاول ۱۱۳۵ھ میں شاہجہان آباد دہلی میں محمد ابوبکر احمد آبادی نے اسے خریدا۔

اس یادداشت کے نیچے ایک مہر ہے جس کا سجع کچھ اس طرح ہے: باقی ز جمال محمد یم مشتاق ۱۰۳۷

ابتدا میں ایک اور ورق پر ۵/ذی حجہ ۶ھ کا عرض دیدہ ہے جس کے نیچے بندۂ شاہ عالمگیر مہر ثبت ہے۔

نسخہ کے شروع کے اوراق بہت خستہ حالت میں ہیں۔ کتاب مجلد ہے۔ آب دیدہ۔ عنوانات سرخ روشنائی سے۔